

دکھوں کا علاج

www.KitaboSunnat.com



۲۵۲
ی-د

ترتیب

محمد عظیم حاصل پوری

خلیب جامع سمہراج عقبہ جامعہ عربیہ اسلامیہ، کوئٹہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
قُلْ اطِيعُوا اللّٰهَ
وَاطِيعُوا الرَّسُوْلَ

مجلس التحقیق الاسلامی اربنہ

معدت البریری

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب و سنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق و اجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی
کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

✉ KitaboSunnat@gmail.com

🌐 www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com





www.KitaboSunnat.com



ترتیب

محمد عظیم حاصل پوری

خطیب جامع مسجد تاج عقبہ جامعہ محمدیہ جی ٹی روڈ، گوجرانوالہ

مکتبہ حسین محمد

جامع مسجد علی المرتضیٰ نور روڈ، صدیقی کالونی، بادی باغ لاہور، فون نمبر: 7281350

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

28272
2-6114



دعا کیا ہے؟

﴿وَقَالَ رَبُّكُمْ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ﴾ (المؤمن: ۶۰)

”اور تمہارا رب فرماتا ہے مجھ سے دعا کرو میں تمہاری دعائیں قبول کروں گا۔“

حمد و ثناء کے بعد۔ دعا کئی معنوں میں مستعمل ہے جن میں سے مدد طلب کرنا، سوال کرنا، آواز دینا، تعریف بیان کرنا وغیرہ ہیں۔ دعا ایک عظیم عبادت ہے اور قربِ الہی کا ذریعہ بھی۔ یہ ایک ایسی عبادت ہے جس سے خالق و مخلوق کے درمیان عبد و معبود کا وہ رشتہ استوار ہوتا ہے جس کے بغیر زندگی کا دامن محرومیوں سے بھرا رہتا ہے۔ اللہ کے ہاں سے

زیادہ عزت والی کوئی چیز نہیں۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا:
 ”کوئی چیز اللہ کے ہاں دعا سے بڑھ کر عزت والی نہیں۔“

(صحیح الترمذی: ۲۶۸۴)

کیونکہ اس نے جن وانس کو پیدا ہی اس لیے کیا ہے کہ
 اس کی عبادت کریں اور دعا ہی عبادت ہے، تو جب کوئی شخص
 دعا کرتا ہے تو وہ اپنی تخلیق کا مقصد پورا کر رہا ہے اس لیے
 اس کی دعا سے بڑھ کر اللہ تعالیٰ کو کوئی چیز عزیز نہیں۔ اسی
 لیے اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

﴿قُلْ مَا يَعْبُوا بِكُمْ رَبِّي لَوْلَا دُعَاؤُكُمْ﴾ (الفرقان: ۷۷)
 ”کہہ دیجیے! میرا پروردگار تمہاری کوئی پرواہ نہیں کرتا اگر
 تمہاری دعا نہ ہو۔“

یعنی دعا کا مفہوم کچھ یوں سمجھ لیجئے کہ جب بندہ ہر طرف سے مایوس ہو کر تمام اسباب سے اپنا دامن جھاڑ بیٹھتا ہے۔ جب تدبیریں اس کا ساتھ چھوڑ دیتی ہیں اور مادی وسائل بے کار ہو جاتے ہیں تو پھر اپنے خالق کی قوت کا اعتراف کرتے ہوئے انسان اللہ کی طرف رخ کرتا ہے کیونکہ اس کے علاوہ کائنات میں کوئی بھی اسے سامانِ راحت و سرور میسر نہیں کر سکتا۔ اسی کا نام دعا ہے۔ دیکھئے خالق کائنات کی ادا بھی کیسی ہے کہ اگر کوئی دعا کرتا ہے مانگتا ہے تو خوش ہوتا ہے نہیں مانگتا تو ناراض ہو جاتا ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

”جو شخص اللہ تعالیٰ سے دعا نہیں کرتا اللہ تعالیٰ اس سے

ناراض ہوتا ہے۔“ (ترمذی: ۳۳۷۳)

مومن بندہ اگر دعا کے آداب و شرائط (یعنی اخلاص، جلدی نہ کرنا، بھلائی کی دعا، حضورِ قلب، رزقِ حلال، نبی ﷺ پر درود وغیرہ) کا خیال رکھتے ہوئے دعا کرے تو اس کی دعا کبھی رد نہیں کی جاتی۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

”اور تمہارے رب نے فرمایا ہے کہ تم مجھے پکارو میں تمہاری دعائیں قبول کروں گا۔“ (مومن: ۶۰)

نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

”کوئی شخص ایسا نہیں کہ وہ اللہ تعالیٰ سے دعا کرے اور اس کی دعا قبول نہ ہو یا پھر اس کی مانگی ہوئی چیز اسے عطا کر دیتے ہیں یا پھر اسی کی مثل کسی برائی کو دور کر دیتے ہیں۔

معاملہ یونہی چلتا رہتا ہے۔ جب تک وہ کسی گناہ یا قطع رحمی کی دعا نہیں کرتا۔“ (ترمذی: ۳۳۸)

جیسا کہ تقدیر کے بارے میں آپ ﷺ نے فرمایا:
 ”تقدیر سے بچنے کی کوشش کرنا ہرگز فائدہ نہیں دے سکتا۔ البتہ اللہ سے دعا کرنا ہر اس مصیبت میں فائدہ دے سکتا ہے جو انسان پر نازل ہوئی ہے یا نازل نہیں ہوئی۔ اے اللہ کے بندو! تمہارے لیے ضروری ہے کہ دعا کیا کرو۔ (احمد: ۲۳۴/۵)

نبی کریم ﷺ نے دعا کرنے کی تلقین کے ساتھ ساتھ اس کے مبارک اور قبولیت کے اوقات بھی شمار فرمائے ہیں۔ مثلاً رات کے پچھلے پہر میں۔ اذان اور اقامت کے دوران میں، نماز میں، سجدے میں، نمازوں کے بعد، جنگ میں،

جمعہ کے دن کی خاص گھڑی میں، یومِ عرفہ میں، لیلۃ القدر میں، بارش برستے وقت میں وغیرہ۔ نیز آپ ﷺ نے چند ایسے حالات بھی ذکر کیے جن میں دعا کبھی بھی رد نہیں کی جاتی۔ مثلاً مظلوم، مسافر، باپ کی بیٹے کے حق میں، حج و عمرہ کرنے والے کی۔ غازی فی سبیل اللہ کی بھائی کی عدم موجودگی میں اس کے لیے، عادل حکمران کی وغیرہ۔

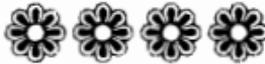
ہم اللہ رب العالمین سے دعا کرتے ہیں کہ اللہ ہمیں صحیح معنوں میں مومن بنائے اور ہماری دعاؤں کو ایسا بنا دے جو تیری بارگاہِ اقدس میں قبولیت کا رتبہ پائیں چنانچہ یہ مختصر سارسالہ ”دکھوں کا علاج“ کے عنوان سے پیش خدمت ہے جس میں ایسی دعائیں رقم کی گئی ہیں جو انسان کی جسمانی و

روحانی بیماریوں اور دکھوں کا بہترین علاج ہے۔ دعا کیجیے کہ
اللہ تعالیٰ اس کو پیش کرنے والوں اور تمام معاونین اور قارئین
کرام کے لیے ذریعہ نجات بنائے۔ (آمین)

خادم الدین

محمد عظیم حاصل پوری

05-11-2006



دکھوں کا علاج

۱: جنات سے بچاؤ کی دعا:

آیۃ الکرسی پڑھنے والا بندہ جنات سے محفوظ ہو جاتا

ہے۔ (صحیح الترغیب: ۱/۲۷۳)

نیز اللہ کی طرف سے اس کے ساتھ ایک محافظ مقرر

ہو جاتا ہے اور شیطان اس کے قریب نہیں آتا۔

(بخاری مع الفتح ۹/۷۸)

۲: زہریلے جانور کے زہر سے بچاؤ کے لیے دعا:

مندرجہ ذیل دعا پڑھنے والے کو زہریلے جانور کا ڈنگ

نقصان نہیں دے گا۔ (صحیح الترمذی ۳/۱۸۷)

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ
مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

”میں اللہ کے کامل کلمات کے ساتھ پناہ پکڑتا ہوں ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی۔“

۳: مصیبت سے نجات کی دعا:

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ
مِنَ الظَّالِمِينَ

”تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں تو پاک ہے یقیناً میں ظالموں میں سے ہوں۔“ (ترمذی: ۳۵۰۵)

۴: جسے مصیبت پہنچے وہ یہ دعا کرے:

تو اللہ تعالیٰ اسے ضرور نعم البدل عطا کریں گے:

إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ اللَّهُمَّ اجْرِنِي فِي
مُصِيبَتِي وَاخْلُفْ لِي خَيْرًا مِنْهَا

”یقیناً ہم اللہ ہی کی ملکیت ہیں اور بلاشبہ ہم اسی کی طرف
لوٹ کر جانے والے ہیں۔ اے اللہ! مجھے میری مصیبت میں
اجردے اور مجھے اس کے بدلے میں اس سے بہتر چیز عطا
فرما۔“ (مسلم: ۹۱۸)

۵: مصیبت زدہ کو دیکھنے کی دعا:

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ”جو کسی مصیبت زدہ کو دیکھ کر
یہ دعا پڑھے تو اس پر مصیبت نہیں آئے گی۔“

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي عَافَانِي مِمَّا ابْتَلَاكَ
بِهِ وَفَضَّلَنِي عَلَى كَثِيرٍ مِمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيلًا

”تمام تعریف اسی اللہ کے لیے ہے جس نے مجھے اس چیز سے عافیت دی جس میں تجھے مبتلا کیا اور اس نے مجھے اپنے پیدا کئے ہوئے بہت سے لوگوں پر بڑی فضیلت بخشی۔“

(صحیح الترمذی ۱۵۳/۳)

۶: مشکل کام کی آسانی کے لیے دعا:

اللَّهُمَّ لَا سَهْلَ إِلَّا جَعَلْتَهُ سَهْلًا وَأَنْتَ تَجْعَلُ
الْحُزْنَ إِذَا شِئْتَ سَهْلًا

(صحیح ابن حبان: ۲۴۲۷)

”اے اللہ! کوئی کام آسان نہیں ہے مگر جسے تو آسان کر دے اور تو جب چاہتا ہے تو مشکل کو آسان کر دیتا ہے۔“

۷: سانپ کے ڈسنے پر دم:

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بعض صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے سفر کی حالت میں ایک بستی کے سردار کو جسے سانپ نے ڈسا تھا، سورۃ فاتحہ سے دم کیا تو اللہ تعالیٰ نے اسے شفا دے دی۔ (بخاری: ۵۰۰۷/۹)

۸: بچھو کے کاٹنے پر دم:

نبی کریم ﷺ کو نماز کے دوران بچھو نے کاٹا۔ جب آپ ﷺ نماز سے فارغ ہوئے تو آپ ﷺ نے کہا: بچھو پر اللہ کی مار پڑے کہ وہ نہ نمازی کو چھوڑتا ہے نہ غیر کو۔ پھر آپ ﷺ نے پانی اور نمک منگوایا اور اس مقام پر جہاں بچھو نے کاٹا تھا ڈالنے لگے اور سورہ ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ، قُلْ﴾

أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ، قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ﴿﴾ پڑھ کر دم کرنے لگے۔ (مصنف ابن ابی شیبہ ۲۲/۲۳۵۴۳)

۹: بیمار آدمی کے لیے دم:

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ مرض الموت والی بیماری میں آپ ﷺ اپنے آپ کو معوذات پڑھ کر یعنی سورۃ الفلق اور سورۃ الناس پڑھ کر دم کرتے پھر میں آپ ﷺ کو انہیں کے ساتھ دم کرتی۔ (بخاری ۱۴/۵۰۱۶)

۱۰: جادو کی دوری کے لیے دُعا:

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ (جادو کے اثر سے) جب بیمار ہوئے تو معوذات پڑھ کر اپنے آپ کو دم کیا کرتے اور اپنا ہاتھ مبارک جسم پر پھیرتے۔

(بخاری: ۵۰۱۶/۱۴)

۱۱: دردِ جسم کے لیے دم:

جسم میں درد کے وقت وہاں ہاتھ رکھ کر یہ دم نبی کریم ﷺ نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ بن ابی العاص کو بتایا۔

طریقہ.....: تین مرتبہ بسم اللہ اور سات مرتبہ یہ دم

أَعُوذُ بِاللَّهِ وَقُدْرَتِهِ وَسُلْطَانِهِ مِنْ شَرِّ
مَا أَجْدُ وَأَحَازِرُ

(مسلم: ۲۲۲)

۱۲: زہریلی چیز اور پھوڑے و پھنسی کے لیے دم:

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے وہ بیان کرتی ہیں کہ جب کوئی شخص مریض ہوتا یا اسے کوئی زخم وغیرہ ہوتا تو نبی

کریم ﷺ اپنی انگلی کے ساتھ اس طرح کرتے پھر راوی حدیث سفیان بن عیینہ رضی اللہ عنہ نے (نبی کریم ﷺ کے اس عمل کی وضاحت کے لیے) اپنی انگشت شہادت کو زمین پر رکھا پھر اسے اٹھایا اور کہا:

بِسْمِ اللّٰهِ تُرْبَةٌ اَرْضِنَا بِرِيقَةٍ بَعْضِنَا لِيُشْفَى

بِهِ سَقِيمُنَا بِاِذْنِ رَبِّنَا

”اللہ کے نام کی مدد سے ہماری زمین کی مٹی ہم میں سے کسی کے تھوک کے ساتھ تاکہ ہمارا مریض شفا پا جائے ہمارے رب کے حکم سے۔“ (مسلم: ۲۱۹۴)

۱۳: طبیعت ناساز ہو تو دم:

جب بھی کبھی نبی کریم ﷺ کی طبیعت ناساز ہوتی تو

جبرائیل عَلَیْهِ السَّلَامُ آپ کو یہ دم کیا کرتے تھے:

بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيْكَ
مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ اَوْ عَيْنٍ حَاسِدٍ اللّٰهُ
يَشْفِيْكَ بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ

(مسلم: ۲۱۸۶)

”اللہ کے نام کے ساتھ میں دم کرتا ہوں ہر اس چیز سے جس نے آپ کو اذیت دی اور ہر شریر نفس سے یا ہر حاسد کی نظر بد سے۔ اللہ آپ کو شفا دے میں اللہ کے نام کے ساتھ دم کرتا ہوں۔“

۱۴: ہر نقصان وہ چیز سے حفاظت کی دُعا:

خولہ بنت حکیم رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ

نے فرمایا:

”جو بندہ اس دعا کو کسی منزل میں اتر کر پڑھے تو کوچ کرنے تک اس کو کوئی چیز نقصان نہیں دے سکتی“

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

(مسلم: ۲۷۰۸)

”میں اللہ کے کامل کلمات کے ذریعے سے مخلوق کے شر سے پناہ مانگتا ہوں۔“

۱۵: خطرے سے بچاؤ کی دعا:

ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ

کو جب کسی قوم سے خطرہ ہوتا تو یہ دعا کیا کرتے تھے:

اللَّهُمَّ إِنَّا نَجْعَلُكَ فِي نُحُورِهِمْ

وَنَعُوذُ بِكَ مِنْ شُرُورِهِمْ

(ابوداؤد: ۱۵۳۷)

”اے اللہ! ہم تجھ کو ان کے سامنے کرتے ہیں اور تیرے ذریعے سے ان کی شرارتوں سے پناہ مانگتے ہیں۔“
۱۶: مریض کے لیے دعا:

نبی کریم ﷺ مریض پر دایاں ہاتھ پھیرتے اور یہ دعا پڑھتے:

اللَّهُمَّ رَبَّ النَّاسِ، اذْهَبِ الْبَأْسَ
وَاشْفِ أَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ إِلَّا
شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا.

(بخاری: ۵۷۴۳)

”اے اللہ! لوگوں کے رب، تکلیف کو دور فرما دے تو شفا عطا فرما تو ہی شفا دینے والا ہے تیری ہی شفاء، شفاء ہے، تو ایسی شفاء دے جو بیماری کو نہ چھوڑے۔“

۱: ہر قسم کے نقصان سے بچاؤ کی دعا:

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو بندہ ہر روز صبح و شام تین مرتبہ یہ دعا پڑھے تو اس کو کوئی چیز نقصان نہیں پہنچائے گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي
الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

”اللہ کے نام کے ساتھ جس کے نام کے ساتھ زمین و آسمان میں کوئی چیز نقصان نہیں پہنچاتی اور وہی سننے والا جاننے والا ہے۔“ (ابوداؤد: ۵۰۸۸)

نیز مندرجہ ذیل دعا پڑھنے والے کو اچانک کوئی مصیبت نہیں آئے گی۔ (صحیح ابی داؤد ۳/۹۵۸)

۱۸: ہر شر سے پناہ کی دعا:

شکل بن حمید کو نبی کریم ﷺ نے یہ دعا سکھائی:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ سَمْعِي وَمِنْ
شَرِّ بَصَرِي وَمِنْ شَرِّ لِسَانِي وَمِنْ شَرِّ
قَلْبِي وَمِنْ شَرِّ مَنِي

(ابو داؤد: ۱۵۵۱)

”اے اللہ! میں اپنے کان، آنکھ، زبان، دل اور شرم گاہ کے شر سے پناہ مانگتا ہوں۔“

۱۹: گمشدہ چیز اور بیوہ عورت کے لیے وظیفہ:

حضرت اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں آپ ﷺ نے فرمایا:
جو بندہ یہ وظیفہ مصیبت کے وقت (وہ کیسی ہی کیوں نہ ہو)
پڑھے گا، اللہ اس کو اس کی مصیبت میں اجر دے گا اور اس کا
نعم البدل بھی دے گا۔

اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِيْ فِيْ مُصِيْبَتِيْ وَاخْلُفْ لِيْ
خَيْرًا مِنْهَا

(مسلم: ۹۱۸)

”اے اللہ! مجھے میری مصیبت میں اجر دے اور مجھے اس کے
بدلے میں اس سے بہتر عطا فرما۔“

۲۰: آندھی اور طوفان کے وقت کا وظیفہ:

عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ
آندھی و طوفان کے وقت معوذات کو پڑھا کرتے تھے اور
اس کی مجھے بھی تلقین کی۔ (ابوداؤد: ۳۵۴)

۲۱: قید سے رہائی کے لیے دعا:

ایک قیدی کی رہائی کا یہ بہترین وظیفہ ہے جو حضرت
یونس علیہ السلام نے ایک سخت ترین قید میں کیا تو رہائی نصیب ہوئی۔
﴿لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ﴾

(الانبیاء: ۸۷)

۲۲: دائمی بیماری سے نجات کا وظیفہ:

جس کو کسی دائمی بیماری نے جکڑ رکھا ہو تو اسے حضرت ایوب علیہ السلام

کا وظیفہ اپنانا چاہیے جس سے انہیں نجات نصیب ہوئی:
﴿اِنِّیْ مَسْنِیَ الضُّرِّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاِحِیْنَ﴾

(الانبیاء: ۸۳)

۲۳: طلب اولاد کا بہترین وظیفہ:

یہ وظیفہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کیا تو حضرت اسماعیل علیہ السلام
جیسا فرزند پیدا ہوا:

﴿رَبِّ هَبْ لِیْ مِنَ الصَّالِحِیْنَ﴾ (الصفت: ۱۰۱)

اور ایک وہ وظیفہ جسے حضرت زکریا علیہ السلام نے کیا:

﴿رَبِّ هَبْ لِیْ مِنْ لَدُنْكَ ذُرِّیَّةً طَیْبَةً اِنَّكَ سَمِیْعُ
الدُّعَاِ﴾ (آل عمران: ۳۸)

۲۴: بہتر رشتوں کی طلب کے لیے وظیفہ:

قرآن مجید روحانی جسمانی اور دیگر مسائل کا حل ہے، جو شخص اس آیت کا وظیفہ کرے گا اللہ تعالیٰ اس کے بیٹے بیٹیوں کے لیے بہترین رشتے عطا فرمائے گا میں نے مایوس والدین کو یہ وظیفہ بتلایا اللہ تعالیٰ نے ان کے لیے بہترین اسباب پیدا فرمائے۔

﴿وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ مِنَ الْمَاءِ بَشَرًا فَجَعَلَهُ نَسَبًا وَصِهْرًا وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيرًا﴾ (الفرقان: ۵۴)

۲۵: جنت کا خزانہ حاصل کرنے کی دعا:

ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کو نبی پاک ﷺ نے یہ جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ بتایا۔

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

(بخاری: ۶۴۰۹)

۲۶: مشکل کام کے حل کی دعا:

اللَّهُمَّ لَا سَهْلَ إِلَّا مَا جَعَلْتَهُ سَهْلًا وَأَنْتَ
تَجْعَلُ الْحُزْنَ إِذَا شِئْتَ سَهْلًا

(صحیح ابن حبان: ۲۴۲۷)

”اے اللہ! کوئی کام آسان نہیں مگر جسے تو آسان کر دے اور

تو جب چاہتا ہے مشکل آسان کر دیتا ہے۔“

۲۷: بچوں کو پناہ دینے والے کلمات:

رسول اللہ ﷺ حسن اور حسین رضی اللہ عنہما کو ان کلمات کے

ساتھ پناہ دیتے تھے:

أَعِيذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ
شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ

(بخاری: ۳۳۷۱)

”میں تم دونوں کو شیطان اور زہریلے جانور سے اور ہر الگ جانے والی نظر سے اللہ کے مکمل کلمات کے ساتھ پناہ دیتا ہوں۔“

۲۸: غم و فکر اور قرضہ سے نجات کی دعا:

نبی کریم ﷺ نے ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا، اے ابو امامہ رضی اللہ عنہ (کیا بات ہے) ابھی تو نماز کا وقت نہیں ہوا تم مسجد میں کیوں بیٹھے ہو؟ اس نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ! مجھے غموں اور قرضوں نے پریشان کر رکھا

ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا میں تمہیں ایسا کلام نہ بتاؤں جس کے پڑھنے سے اللہ عزوجل تمہارے غم دور کر دیں گے اور تمہارا قرض بھی ادا ہو جائے گا؟ اس نے عرض کیا: کیوں نہیں، فرمائیے؟ اس پر آپ ﷺ نے یہ دعا صبح و شام پڑھنے کو فرمائی:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ
وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَأَعُوذُ بِكَ
مِنَ الْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ
الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ

”یا اللہ! میں فکر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ معذوری و کاہلی سے تیری پناہ مانگتا ہوں، بخیلی اور بزدلی سے تیری پناہ مانگتا

ہوں، قرض کے غالب آجانے اور لوگوں کے دباؤ سے تیری
پناہ مانگتا ہوں۔“ (ابو داؤد: ۱۵۵۵)

ابو امامہ رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ میں نے یہ دعا پڑھی تو اللہ
تعالیٰ نے میرے تمام غم دور کر دیے اور میرا تمام قرضہ باسانی
ادا کروادیا۔

۲۹: اندھے پن، کوڑھ پن اور فالج سے بچاؤ کی دُعا:
قبیصہ بن مخارق رضی اللہ عنہما سے نبی کریم ﷺ نے فرمایا:
اے قبیصہ جب تو فجر کی نماز پڑھ لے تو تین بار کہہ:

”سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ“

تو تو اندھے پن، کوڑھ پن اور فالج سے محفوظ رہے گا۔

(احمد ۶۰/۵)

۳۰: نیند میں بے چینی اور گھبراہٹ کی دعا:

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهِ
وَعِقَابِهِ وَشَرِّ عِبَادِهِ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ
وَأَنْ يَحْضُرُونِ

(صحیح ترمذی: ۷۱/۳)

”میں اللہ کے مکمل کلمات کی پناہ پکڑتا ہوں، اس کے غصے اور اس کی سزا سے اور اس کے بندوں کے شر سے اور شیطانوں کے چوکوں سے اور اس بات سے کہ وہ میرے پاس حاضر ہوں۔“

۳۱: صالح اولاد کے طلب کی دعا:

﴿رَبِّ هَبْ لِي مِنَ الصَّالِحِينَ﴾ (الصف: ۱۰۱)

”اے میرے رب، مجھے صالح (اولاد) عطا فرما۔“

﴿رَبِّ هَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً إِنَّكَ سَمِيعُ

الدُّعَاءِ﴾ (آل عمران: ۳۸)

۳۲: اولاد کی بھلائی اور مستقبل کے لیے دعا:

﴿رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ

وَجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا﴾ (الفرقان: ۷۴)

”اے ہمارے پروردگار! ہم کو اپنی بیویوں سے اولاد عطا کر

جن کی طرف سے (ہماری) آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور ہمیں

پرہیزگاروں کا امام بنا۔“

﴿رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ

عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ

وَأَصْلِحْ لِي فِي خُدَيْتِي إِنِّي تَبْتُ إِلَيْكَ وَإِنِّي مِنَ
الْمُسْلِمِينَ ﴿﴾ (الاحقاف: ۱۵)

”اے میرے پروردگار! مجھ کو ایسی توفیق دے کہ میں تیرے
اس احسان کا شکر کروں جو تو نے مجھ پر اور میرے ماں باپ
پر کیا اور میں ایسے نیک کام کرتا رہوں جس سے تو راضی ہو
اور میری اولاد کو بھی لائق (صالح، نیک) بنادے، میں نے
تیری بارگاہ میں توبہ کی اور میں تیرا فرمانبردار ہوں۔“
۳۲: غصہ دور کرنے کی دعا:

”أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ“

(صحیح بخاری: ۶۱۱۵)

”میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں شیطان مردود سے۔“

۲۴: جنت میں لے جانے والی دعا:
 جو شخص صبح (یا دن) کے وقت یقین سے سید الاستغفار
 پڑھے اور شام سے پہلے فوت ہو جائے وہ جنتی ہوگا اور اسی
 طرح جو شام (یا رات) کو پڑھے اور صبح سے پہلے فوت
 ہو جائے وہ بھی جنتی ہوگا۔

اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِي وَأَنَا
 عَبْدُكَ وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ، مَا اسْتَطَعْتُ،
 أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ، أَبُوءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ
 عَلَيَّ وَأَبُوءُ بِذَنْبِي، فَاغْفِرْ لِي فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ
 الذَّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ

(بخاری: ۶۳۰۶)

”اے اللہ! تو ہی میرا رب ہے، تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، تو نے مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں اور میں تیرے عہد اور وعدے پر قائم ہوں جس قدر طاقت رکھتا ہوں، میں نے جو کچھ کیا اس کے شر سے پناہ مانگتا ہوں، اپنے آپ پر تیری نعمت کا اقرار کرتا ہوں اور اپنے گناہ کا اعتراف کرتا ہوں پس مجھے بخش دے کیونکہ تیرے سوا کوئی گناہوں کو نہیں بخش سکتا۔“

۲۵: حضرت آدم علیہ السلام کی دعا:

﴿رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا ۖ وَإِن لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ﴾ (الاعراف: ۲۳)

”اے ہمارے پروردگار! ہم نے اپنے نفسوں پر ظلم کیا اور اگر

تو نے ہم کو معاف نہ کیا اور ہم پر رحم نہ کیا تو ہم خسارہ پانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔“

۳۶: حضرت موسیٰ عَلَیْهِ السَّلَام کی دُعا:

﴿رَبِّ اِنِّیْ لِمَا اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَیْرِ فَقِیْرٌ﴾

(القصص: ۲۴)

”اے میرے رب! کوئی بھی چیز جو تو میری طرف نازل کر دے میں اس کا محتاج ہوں۔“

۳۷: حضرت ایوب عَلَیْهِ السَّلَام کی دعا:

﴿وَ اَیُّوبَ اِذْ نَادٰی رَبَّهُ اِنِّیْ مَسْنِیَ الضُّرِّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّحِیْمِیْنَ﴾ (الانبیاء: ۸۳)

”اور ایوب کی اس حالت کو یاد کرو جب کہ اس نے اپنے

پروردگار کو پکارا۔ اے میرے رب! یقیناً مجھے تکلیف پہنچی ہے اور تو رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔“

۳۸: حضرت یونس علیہ السلام کی دعا:

﴿لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ﴾

(الانبیاء: ۸۷)

”تیرے سوا کوئی سچا معبود نہیں تو پاک ہے بے شک میں ظالموں میں سے ہوں۔“

۳۹: حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا:

حَسْبِيَ اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ

(بخاری فی التفسیر / ۱۲)

”مجھے اللہ ہی کافی ہے اور وہ اچھا کارساز ہے۔“

۴۰: قرآنی دعائیں:

۱: ﴿رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِي مُؤْمِنًا وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ﴾ (النوح: ۲۸)

۲: ﴿رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ وَتُبْ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ﴾

(البقرہ: ۱۲۷ تا ۱۲۸)

۳: ﴿رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ﴾ (ابراہیم: ۴۱)

۴: ﴿رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ﴾ (ابراہیم: ۴۰)

۵: ﴿رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي﴾

وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِي يَفْقَهُوا قَوْلِي ﴿٢٨﴾

(طہ: ۲۵-۲۸)

۶: ﴿رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا﴾ (طہ: ۱۱۴)

۷: ﴿رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيْطَانِ
وَاعُوذُ بِكَ رَبِّ أَنْ يَحْضُرُونِي﴾

(المؤمنون: ۹۷-۹۸)

۸: ﴿رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ

حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ﴾ (البقرة: ۲۰۱)

۹: ﴿حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ

هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ﴾ (التوبة: ۱۲۹)



طب نبوی اور بیماریوں کا علاج

۱: حضرت سلمیٰ ام رافع رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ کو کوئی بھی زخم آتا یا کانٹا چبھ جاتا تو اس پر مہندی لگا لیتے۔ (صحیح ابن ماجہ : ۲۸۲۱)

۲: جنگ احد میں جب آپ کو زخم آئے تو فاطمہ رضی اللہ عنہا نے آپ ﷺ کے زخموں کو دھویا اور چٹائی کو جلا کر زخم پر چپکا دیا جس سے خون آنا بند ہو گیا۔

(صحیح بخاری : ۵۶۸۰)

۳: ایک دفعہ نبی کریم ﷺ کو درد شقیقہ یعنی آدھے سر کو درد شروع ہو گئی تو آپ ﷺ نے اپنے سر میں سینگی لگوائی۔ (صحیح بخاری : ۵۷۰۱)

۴: حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے پاؤں میں مویج کی وجہ سے اپنے کوہے میں سینگی لگوائی۔ (صحیح ابی داؤد: ۳۲۷۲)

۵: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم لوگ اس عود ہندی کا استعمال کیا کرو کیونکہ اس میں سات بیماریوں کا علاج ہے، حلق کے درد میں اسے ناک میں ڈالا جاتا ہے اور پسلی کے درد میں چبائی جاتی ہے (عود ہندی قسط بحری ہے) (صحیح بخاری: ۵۶۹۲)

۶: دل کے مریض کے لیے سوچی، دودھ اور شہد وغیرہ سے بنا ہوا حلوہ استعمال کروانا باعث شفا ہے۔

(صحیح بخاری: ۵۶۸۹)

۷: نظر بد والے مریض کو جس کی نظر لگی ہے اس کے وضو کا مستعمل پانی مریض کے اوپر بہا دینے سے مریض تندرست ہو جاتا ہے۔ (صحیح ابن ماجہ: ۲۸۲۸)

۸: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے صبح کے وقت سات عجوہ کھجوریں کھالیں اس دن اسے نہ زہر نقصان پہنچا سکتا ہے اور نہ جادو۔ (صحیح بخاری: ۵۷۶۹)

۹: مریض کو کسی کھانے پر مجبور نہ کیا جائے۔

(صحیح ابن ماجہ ۲۷۷۷)

۱۰: کلونجی میں موت کے سواہر بیماری کی شفا ہے۔

(صحیح بخاری: ۵۶۸۸)

۱۱: سناکی اور زیرہ استعمال کیا کرو کیونکہ ان دونوں میں موت

کے سوا ہر بیماری کی شفا ہے۔ (صحیح ابن ماجہ: ۲۷۸۴)
۱۲: شہد میں شفا ہے (النحل: ۶۹) (خصوصاً پیٹ کی بیماریوں کے لیے)

۱۳: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بخار کی شدت جہنم کی تپش سے ہے لہذا اسے پانی کے ساتھ ٹھنڈا کرو (یعنی گرمی والے بخار کا علاج بار بار غسل کرنا ہے)

(صحیح ابن ماجہ: ۲۷۹۶)
۱۴: کھنسی کا پانی آنکھوں کی بیماریوں کے لیے شفا ہے۔

(صحیح بخاری: ۵۷۰۸)
۱۵: نبی کریم ﷺ نے حرام اشیاء کو بطور علاج استعمال کرنے سے منع فرمایا ہے۔ (صحیح ابی داؤد: ۳۲۷۸)

یادداشت

۳

الکتب الراجحہ

۵۵... ہے ماقول ناؤن . اللہ

۱۹۶۶

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

اللَّهُ
صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ
كَصَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ
إِنَّكَ لَمُنْكَرٌ مُنْكَرٌ
اللَّهُ
بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ
كَبَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ
إِنَّكَ لَمُنْكَرٌ مُنْكَرٌ

مکتبہ حسین محمد

پانچ سوٹیاں الرقصی سوسائٹی محلہ کلاں پانڈی پورہ لاہور فون نمبر 7231350

۲
۴